34359-حج کی فضیلت

سوال

کیا حج مبرور سے کبیرہ گناہ بھی معاف ہوجاتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

صحیحین میں ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے ثابت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

(جس نے بھی حج کیا اوراس میں فسق وفجور نہ کیا تووہ اس طرح واپس لوٹتا ہے جس طرح کہ اسے اس کی ماں نے آج ہی جنم دیا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1521) صحیح مسلم حدیث نمبر (1350) ۔

اورایک حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

(عمرہ سے عمرہ تک ان دونوں کے مابین (گناہوں کا) کفارہ ہے ، اورحج مبرور یعنی خالص حج کا بدلہ جنت کے علاوہ کچھ نہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (1773) صحیح مسلم حدیث نمبر (1349) ۔

لھذا حج اوراس کے علاوہ دوسرے اعمال صالحہ برائیوں اورگناہوں کے کفارہ کا سبب ہیں ، لیکن شرط یہ ہے کہ جب انہیں شرعی طریقہ پر کیا جائے تو یہ کفارہ بنتے ہیں ، اور جمہور اہل علم کا کہنا ہے کہ اعمال صالحہ صرف صغیرہ گناہوں کا کفارہ بنتے ہیں ، لیکن گناہ کبیرہ کے لیے توبہ واستغفار ضروری ہے اوراس پرانہوں نے مسلم شریف کی مندرجہ ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے :

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(پانچوں نمازیں ، اور جمعہ جمعہ تک ، اوررمضان رمضان تک جب کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے توان کے مابین گناہوں کا کفارہ ہے) صحیح مسلم (209/1) ۔

امام ابن المنذر اوراہل علم کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ : مذکورہ دونوں احادیث کے ظاہر کی بنا پرحج مبرور سب گناہوں کا کفارہ بنتا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .